ڈبل شاہ

پر لکھا گیا بہت خوبصورت اور

معلوماتی کتاب

وہ کون تھا=؟ کیسے لوگوں کو لوٹا=؟

کیسے پکڑا گیا=؟ کیسے قتل ہوا-؟

PK322

سید سبط الحسن گیلانی

متاثرینِ ڈبل شاہ کی حقیقت

(محمود نظیر قریشی)

جب سے ڈبل شاہ.......... حامد ناصر چٹھہ اور دیگر مقامی سیاسی پنڈتوں کی مکروہ سازش کے نتیجے میں گرفتار ہوا ہے تب سے ایک نئی اصطلاح متعارف ہوگئی ہے اور وہ ہے "متاثرینِ ڈبل شاہ"۔۔۔ابھی پچھلے دنوں کی بات ہے گجرانوالہ شہر میں بڑے بڑے بینر لگے ہوئے تھے جس کا مضمون کچھ یوں تھا۔

"متاثرینِ ڈبل شاہ اپنی رقم کی واپسی کے لیے فلاں وکیل صاحب سے اس نمبر پر رابطہ کریں"

اس کے علاوہ ہمارے میڈیا نے ڈبل شاہ پہ جتنی بھی دستاویزی فلمیں بنائی ہیں ان میں بھی متاثرینِ ڈبل شاہ کو بہت

بڑھا چڑھا کر پیش کیا ہے۔ یہ بالکل ویسے ہی ہے کہ آپ کراچی میں اپنے کسی دشمن کو گولی مار دیں اور پھر اُس کی لاش کو بوری میں بند کر کے شہر کی سڑک پر پھینک دیں، سب لوگ جان جائیں گے کہ یہ قتل ایم کیوایم نے کیا ہے، شہر میں کوئی بھی بھتہ مانگے، قتل کوئی بھی کرے، گشتی مواصلاتی آلہ کوئی بھی چھینے نام ایم کیوایم کا ہی لگتا ہے.......... بالکل اسی طرح سیالکوٹ، سمبڑیال، گجرات، گجرانوالہ، دونکل شریف، وزیرآباد میں آج بھی کوئی اگر سرمایہ کاری کے نام پہ کسی سے رقم لے لے اور پھر بھاگ جائے تو الزام بچارے ڈبل شاہ پر ہی آتا ہے اس پورے ریجن میں کوئی کسی کا ایک روپے کا سکہ اگر سرمایہ کاری کے نام پر لے کر بھاگ جاتا ہے تو اُس کا نام بھی متاثرینِ ڈبل شاہ میں آجاتا ہے اور لوگ یہی کہتے ہیں کہ یہ لوٹ مار بھی ڈبل شاہ نے ہی کی ہے....... جب ڈبل شاہ مرجائے گا اُس کی روح قفسِ عنصری سے پرواز کر جائے گی تو تب بھی لوگ اُس کی لاش پہ متاثرینِ ڈبل شاہ والی سیاست کریں گے اُس کے مرنے کے بعد لوگ اُس کے مزار پہ الزام لگائیں گے کہ اس دنیا سے جانے کے 20 سال بعد ہم نے ڈبل شاہ کے ساتھ سرمایہ کاری کی تھی۔ ہم بھی متاثرینِ ڈبل شاہ میں شامل ہیں۔اور میڈیا اس مکروہ جھوٹ کو اتنی بلند آواز سے نشر کرے گا اور ایسے ناپاک دستاویزی ثبوت پیش کرے گا کہ پاکستان کے عوام یہ ماننے پر مجبور ہو جائیں گے کہ مرنے کے بیس سال بعد بھی ڈبل شاہ نے ان معصوم مظلوم لوگوں کو لوٹا ہے اور جن کو لوٹا ہے وہ متا ثرین ڈبل شاہ ہیں۔

متاثرین ڈبل شاہ کی بھی کئی اقسام ہیں۔ بلواسطہ متاثرین اور بلاواسطہ متاثرین میڈیا ان کی تعداد ھزاروں میں بتائی ہے۔ بلواسطہ قبائرین ڈبل شاہ کی تعداد 20ھزار سے زیادہ بتائی جاتی ہے۔اور وہ براہ راست متاثرین جیتوں نے نیب میں اپنے کلیم داخل کرائے ان کی تعداد 4ھزار سے کچھ زیادہ ہے۔ اس کے ساتھ ایک خاموش گروہ بھی ہے جس نے ڈبل شاہ کے ساتھ نیت بھاری سرمایہ کاری کی ہے یہ خاموش گروہ بھی سینکڑوں افراد پہ مشتمل ہے۔لیکن اس نے کہیں کلیم داخل نہیں کرایا اور نہ ہی کھلے بندھوں اپنا ڈکھڑا کسی کو سنایا ہے کیونکہ یہ بیوروکریٹس، پولیس افران اور فوجی بھائی ہیں۔ یہ افواہ صرف اتنی نہیں ہے بلکہ اس کے علاوہ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ ان لوگوں کے پاس کیونکہ کالا دھن تھا اس لئے وہ خاموش رہے ہمارے ہا ں جھوٹ لکھتے وقت ہم شرم وحیا کی سب چادریں پھاڑ دیتے ہے ڈبل شاہ کی گرفتاری کے کچھ عرصہ بعد ایک اخبار نے لکھا کہ ڈبل شاہ نے اپنے 2 سال کے کاروباری دور میں 57-ارب روپے سے بھی زیادہ کا لین دین کیا۔ جبکہ نیب جیسے ادارے نے تقریباً5-ارب39- کروڑ روپے کا ڈبل شاہ پہ کلیم کیا تھا جس میں سے آدھے سے زیادہ جھوٹا ہے۔

پچھلے کئی سالوں سے مارکیٹ میں ڈبل شاہ کی لاکھوں، کروڑوں کی پرچیاں بھی گردش کر رہی ہیں۔ جو سب کی سب جعلی ہیں۔جن کے پاس پرچیاں ہیں وہ خود تو سامنے نہیں آتے لیکن ان کے ایجنٹ سامنے آتے ہیں اور اس بات پہ سودا بازی

کرنے کی کوشش کرتے ہیں کہ آدھے پیسے آپ رکھ لیں اور آدھے ہمیں دلوا دیں......... لیکن اصل دعویدار کسی صورت میں سامنے نہیں آتے اور یہ طبقہ بھی متاثرین ڈبل شاہ میں شامل ہے مارکیٹ میں کچھ لوگ ایسے بھی موجود ہیں جو خود کو نیب کا ایجنٹ ظاہر کرتے ہیں ان کا کہنا یہ کہ لوگوں سے کلیم کی پرچیاں پکڑو ہم آدھے پیسے دلوا دیں گے۔ حقیقت یہ ہیں کہ یہ سب بھی جھوٹے ہیں۔

ان نام نہاد متاثرین ڈبل شاہ کی حالت زار یہ ہے کہ یہ بھی بتایا جاتا ہے کہ ڈبل شاہ کی لوٹ مار کی وجہ سے کئی لوگ دیوالیہ ہو گئے، کئی لوگ اس نقصان کو برداشت نہ کر پائے اور پاگل ہو گئے، کئی لوگ سڑک پر آ گئے، کئی افراد کا دل پھٹ گیا اور کئی افراد نے ذہنی دباؤ میں آ کر خودکشی کر لی۔ ایسے بھی لوگ موجود ہیں جنھوں نے ایک لاکھ روپے کی سرمایہ کاری کی تھی انھوں نے ڈبل شاہ کے گرفتار ہونے کے بعد ہر تین ماہ بعد رقم کو ضرب دینا شروع کر دی اور وہ کئی کروڑ کے دعویدار بن گئے ہیں۔ اور یہ بھی خود کو ڈبل شاہ کے متاثرین میں شمار کرتے ہیں۔ جس کی جتنی بڑی رقم سرمایہ کاری میں پھنس گئی ہے وہ خود کو اتنا ہی بڑا مظلوم تصور کرتا ہے یہ بھی ایک دلچسپ حقیقت ہے کہ 90- فیصد سے زیادہ متاثرین ایسے ہیں جو اپنے نفع میں نقصان پر رو رہے ہیں۔ مثلاً ایک شخص نے ڈبل شاہ کے ساتھ 10- لاکھ کی سرمایہ کاری کی اور جب مقررہ وقت پر اسے نفع کے ساتھ رقم ملی تو وہ دگنی ہو گئی اس نے اس کے بعد کئی دفعہ سرمایہ کاری کی۔ مکان خرید لیا، کاروبار کو مستحکم کیا۔ اپنی مالی مشکلات کو حل کیا اور آسودہ زندگی گزارنے لگا۔ اس طرح اس نے دس لاکھ سے 2- کروڑ روپے نفع کی صورت میں کما لئے جو کہ وہ 7 جنم میں بھی نہیں کما سکتا تھا۔ آخر میں اس نے 50- لاکھ کی سرمایہ کاری کی اور اس کی واپسی کا وقت آنے سے پہلے ڈبل شاہ گرفتار ہو گیا۔ تو ایسا شخص مشکور، ممنون اور احسان مند ہونے کی بجائے واویلا ڈالے کہ میرا 50- لاکھ کا سرمایہ ڈوب گیا تو اس کو آپ کیا کہیں گے؟ آپ اس کو کچھ بھی کہیں لیکن وہ خود کو متاثرین میں شمار کرتا ہے۔

جیسے ہی "متاثرین ڈبل شاہ" کے الفاظ سننے یا پڑھنے کو ملتے ہیں تو تصور یہ پیدا ہوتا ہے کہ پہلے ڈبل شاہ نے ان سب افراد کو لوٹا اور پھر اس کے بعد متاثرین نے ان کے خلاف پولیس میں رپورٹ درج کرائی اور اس کے بعد ڈبل شاہ کی گرفتاری عمل میں آئی، اس طرح ڈبل شاہ کو اس جرم کی پاداش میں جیل چلا گیا اور جنہوں نے سرمایہ کاری کی تھی وہ متاثرین میں شمار ہوئے۔ حالانکہ حقیقت اس کے برعکس ہے۔

اگر آپ ان تمام متاثرین کے کلیم کی پرچیوں کو ایک جگہ اکٹھا کریں تو کلیم کی رقم 200- ارب روپے سے بھی زیادہ ہو جائے گی جو کہ ایک سفید جھوٹ ہے۔ دراصل "متاثرین ڈبل شاہ" ایک نہایت گمراہ کن فراڈ اصطلاح ہے۔ متاثرین ڈبل شاہ کی اصطلاح پہ مجھے چند اعتراضات ہیں۔

☆ جب ڈبل شاہ گرفتار ہوا تو وزیر آباد، گوجرانوالہ، سیالکوٹ، گجرات اور سمبڑیال کے مکینوں نے چالیس چالیس ہزار افراد پر مشتمل ڈبل شاہ کے حق میں احتجاجی مظاہرے کیوں کیے؟ جی ٹی روڈ پر
تاریخ کا سب سے بڑا دھرنا کیوں دیا؟ میں کوئی ایسی بات نہیں کہہ رہا جسے ثابت نہ کیا جا سکے کیونکہ ان تمام مظاہروں کی فوٹیج لاکھوں کروڑوں لوگوں نے دیکھی اور یہ آج بھی محفوظ ہے اور عام آدمی کی پہنچ میں ہیں

☆ ڈبل شاہ کی گرفتاری پر احتجاجاً 7- دن تک وزیر آباد کی مارکیٹیں اور بازار کیوں بند رہے؟

☆ پچھلے سات سالوں میں نیب کی قابل ستائش کوششوں کے باوجود کسی ایک شخص نے بھی ڈبل شاہ کے خلاف گواہی کیوں نہیں دی؟

☆ ڈبل شاہ کے کھاتے داروں نے یہ کوششیں کیوں کیں کہ نیب نے اگر ڈبل شاہ کو اس لئے گرفتار کیا ہے کہ اس نے ہم سے ہماری جمع پونجی لوٹی ہے تو ہم جو براہ راست متاثرین ہے وہ اس کی ضمانت دیتے ہیں بونڈ لکھ کر دیتے ہیں کہ اگر ضمانت پر رہا ہونے کے بعد ڈبل شاہ نے اپنے کھاتہ داروں کو رقم واپس نہیں کی تو ہم کوئی دعویٰ نہیں کریں گے لیکن آپ ڈبل شاہ کو چھوڑ دیں۔

☆ کیا اس کی پوری دنیا میں کہی کوئی مثال دی جا سکتی ہے کہ ریاست کسی کو ڈاکو کہے اسے گرفتار کرے اور اس ڈاکو نے جس کے گھر ڈاکہ مارا ہو وہ شخص جولتا ہو وہ عدالت پہنچ جائے اور اس ڈاکو کی ضمانت کرانے کی کوشش کرے اور عدالت کو کہے کہ جناب والا! اس شخص نے میرے گھر میں ڈاکہ نہیں مارا لیکن اگر آپ کو ایسا نہیں لگتا اور قانونی تقاضے پورے کرنے کے لئے میری ضمانت کی ضرورت ہے تو میں حاضر ہوں_ اگر ڈبل شاہ اتنا بڑا لٹیرا تھا تو پھر اس کے کھاتے داروں نے اس کی ضمانت کروانے کی کوشش کیوں کی؟

☆ اگر متاثرین ڈبل شاہ ایک حقیقت ہیں تو پھر یہ نیب عدالتوں میں پیش کیوں نہیں ہوئے؟

☆ نیب جیسا طاقتور ادارہ ڈبل شاہ کے خلاف ثبوت اکٹھے کرنے میں اور عدالت میں شہادت پیش کرنے میں اس بری طرح ناکام کیوں ہوا؟

☆ اگر تھوڑی دیر کے لئے تصور کر لیا جائے کہ واقعی ڈبل شاہ کے متاثرین ایک حقیت ہیں تو اس صورت میں بھی ڈبل شاہ پہ کوئی ذمہ داری نہیں ہے کیونکہ نیب عدالت میں نے ڈبل شاہ کو اقبالی بیان پہ سزا سنا دی ہیں۔ اس کے بینک کے کھاتے سرد کر دیئے ہیں۔ اور تمام منقولہ و غیر منقولہ جائیداد ضبط کر لی ہے ڈبل شاہ کے کھاتے داروں کو رقوم کی ادائیگی کی ذمہ داری نیب پہ ہے نہ کہ ڈبل شاہ پہ۔

☆ اگر آپ وزیراعظم نوازشریف کو پکڑ کر جھوٹے الزام میں جیل میں بند کر دیں اور جیل سے باہر کی دنیا سے اس کا ہر قسم کا رابطہ کاٹ دے اس کے ملازمین کو ڈرا دھمکا کر بھگا دیں ,فیکٹریوں اور ملوں پر تالہ لگا دیں اس کی منقولہ وغیر منقولہ جائیداد ضبط کر لیں ،اس کے بینک کے کھاتے سرد کر دیں اور نوازشریف نے سینکڑوں لوگوں کو کاروباری ادائیگی کرنی ہوں اور سینکڑوں لوگوں سے وصولی بھی کرنی ہوں تو بھلا کیسے ممکن ہے کہ وہ یہ سب کر پائے گا۔تو کیا ایسے میں آپ میاں نوازشریف کو نہ دھندہ قرار دے دیں گے؟ ایک شخص کاروبار کرے گا تو پھر ہی اپنے شراکتی کاروباری بہن بھائیوں کو وعدے کے مطابق ادائیگیاں کر سکے گا۔اب اگر پارٹیوں کو ادائیگی نہیں ہو پاتی تو میاں نوازشریف نادہندہ اور مجرم کہلائے گا؟ اگر نہیں تو پھر ڈبل شاہ کیسے مجرم ہیں؟

☆ اگر اس فرضی صورت حال میں "متاثرین نوازشریف" کا اصل مجرم نوازشریف ہوگا یا وہ ادارے جنہوں نے سیاسی پنڈتوں کے اشاروں پر نوازشریف پر جھوٹے مقدمات قائم کیئے؟ اس کے کاروبار کو تباہ کیا، اس کے کھاتہ داروں کو برباد کیا.... بس یہی کیفیت ڈبل شاہ اور ڈبل شاہ کے متاثرین کی ہے۔

☆ متاثرین ڈبل شاہ نے کبھی نیب حکام سے پوچھا ہے کہ انہوں نے متاثرین کی رقوم کی ادائیگی کا کیا طریقہ وضع کیا ہے ؟اور یہ کہ جب وہ ادائیگی کریں گے تو پوری ادائیگی کریں گے یا ادائیگی تو آدھی کریں گے لیکن وصولی پوری ادائیگی کی لیں گے۔

☆ کیا کبھی کسی نے یہ جاننے کی کوشش کی ہے کہ جس ڈی۔ایس۔پی نے شاہ جی کیس پر کام کیا تھا، تفتیش کی تھی ،لوگوں سے پوچھ گچھ کی تھی اس نے کتنا مال لوٹا تھا؟ اس نے کس طرح رائے ونڈ روڈ پر کروڑوں کی مالیت کا فارم ھاوس بنا لیا تھا؟

☆ ہمارے ہاں کبھی کسی ادارے نے یا کسی ٹی وی چینل نے یہ جاننے کی کوشش کی کہ نیب کا جو فوجی سرکاری افسر ڈبل شاہ کیس کی تفتیش کر رہا تھا اس نے دوران ملازمت استعفیٰ کیوں دیا؟ اور بیوی بچوں سمیت انگلینڈ کیوں منتقل ہو گیا؟ اور وہاں بڑے سرمایہ سے کاروبار شروع کرنے میں کیسے کامیاب ہو گیا؟

لیکن اس نقطے پر کوئی زبان نہیں کھولے گا کیونکہ اس لب کشائی سے گلے میں پھندہ آتا ہے متاثرین ڈبل شاہ کے ایجنٹوں نے جو کروڑوں روپے دبا لئے ان پر کوئی انگلی نہیں اٹھاتا۔جو اصل مجرم ہیں ان کو تو آپ صبح شام پرنام کرتے ہیں

دوسری طرف ڈبل شاہ کی باطنی کشادگی کی کیفیت یہ ہے کہ اگر کوئی اس پر الزام لگا دے کہ تم نے سٹیٹ بینک کا سارا سرمایہ لوٹ لیا ہے اور نیویارک بینک سے پاکستان کے سارے Reserves بھی لوٹ لئے ہیں اور پچھلے کچھ دنوں سے دنیا کے کل سرمایہ کا 80% جو کہ یہودیوں کی ملکیت تھا وہ بھی ڈبل کا جھانسہ دے کر ان سے چھین لیا ہے۔تو ڈبل شاہ سر جھکا

کرس لے گا اور مسکرا کر کہے گا ٹھیک ہے اس الزام کی جو سزا بنتی ہے وہ بھی آپ مجھے دے لیں ۔ اگر آپ کو ان الزامات کو ثا بت کرنے میں دقت کا سامنا ہو تو میں اقبال جرم کر لیتا ہوں ۔

جب کوئی شخص اپنی ذات میں اتنی وسعتیں سمیٹے ہوئے ہو اور اس قدر بلند ظرف ہوں تو قوموں کو اتنا بے حیا اور ظالم بھی نہیں بن جانا چاہیے ۔ کیا ہم ڈبل شاہ کے ساتھ ویسا خراب سلوک نہیں کر رہے جیسا برا سلوک بنی اسرائیل اپنے انبیاء کے ساتھ کرتے تھے؟

"متاثرین ڈبل شاہ" کو بھی اپنی گریبانوں میں جھانکنا چاہیے اگر وہ سچے ہیں تو انہوں نے نیب عدالت میں پچھلے سات سال میں ڈبل شاہ کے خلاف گواہی کیوں نہیں دی؟ اور وہ افراد جو واقعی معاشی بحران سے دو چار ہوئے ہیں وہ ان لو گوں کے پاس کیوں نہیں جاتے جنہوں نے حقیقت میں ان کا سرمایہ لوٹا ہے اور اگر متاثرین اتنے سادہ لوح اور انجان ہیں کہ انہیں یہ پتہ نہیں کہ وہ کون لوگ ہیں تو میں بتا دیتا ہوں

آپ کا سرمایہ سید تصور حسین گیلانی نے لوٹا ہے

آپ کا سرمایہ حامد ناصر چٹھہ نے لوٹا ہے

آپ کا سرمایہ افتخار احمد چیمہ نے لوٹا ہے

آپ کا سرمایہ سید منور حسین گیلانی نے لوٹا ہے

آپ کا سرمایہ چوہدری برادران نے لوٹا ہے

آپ کا سرمایہ مقامی پولیس نے لوٹا ہے

آپ کا سرمایہ نیب آرڈیننس کے کالے قوانین نے لوٹا ہے

آپ کا سرمایہ سابق چیف جسٹس چوہدری افتخار احمد نے لوٹا ہے ۔